سجدہ سہو میں شک ہوا، تو حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul 2468 تاریخ: 13-04-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر زید کو سجدہ سہو میں شک ہوا کہ اس نے ایک سجدہ کیا ہے، اس لیے وہ دوسرا سجدہ سمجھتے ہوئے جب تیسرے سجدے میں گیا، تو اسے یقین ہو گیا کہ وہ پہلے ہی دو سجدے کر چکا ہے، اب زید کیا کرے گا؟ کیا اس تیسرے سجدے کی وجہ سے دوبارہ سجدہ سہو کرے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سجدہ سہو کی ادائیگی میں جب شک ہو جائے، تو تحری کرنے کا حکم ہے، یعنی جس کو شک ہو، وہ غور و تفکر کرے، جس طرف اس کا دل جمے وہی صورت اختیار کرے، یعنی اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے سجدہ سہو کا ایک سجدہ کیا ہے، تو اب دوسرا سجدہ بھی کر لے اور اگر غالب گمان ہو کہ وہ دونوں سجدے کر چکا ہے، تو اب مزید کوئی سجدہ نہ کرے، بلکہ اگر تیسرے سجدے میں جا کر غالب گمان ہو گیا کہ پہلے دو سجدے کر چکا ہے، تو اب فوراً سجدے کو ختم کر کے تشہد کی طرف لوٹ آئے۔ نیز سجدہ سہو میں اس بھول کی وجہ سے مزید کوئی سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا، بلکہ وہی پہلے والے دو سجدے ہی اس بھول کے ازالے کے لیے بھی کافی ہیں، کیونکہ ایک نماز میں سجدہ سہو میں تکرار نہیں ہوتی۔

کتاب الاصل میں امام محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”قلت أرأیت رجلا صلی فسھا فی صلاتہ فلمافرغ من صلاتہ سجد لسھوہ فشک فلم یدر أسجد لسھوہ واحدۃ أو اثنتین قال یتحری الصواب فان کان أکثر رأیہ أنہ سجد سجدۃ واحدۃ سجد أخری وان کان أکثر رأیہ أنہ سجد سجدتین لسھوہ تشھد وسلم “ ترجمہ: میں نے عرض کی کہ آپ کیا فرماتے ہیں اس بارے میں کہ ایک شخص نماز میں بھول گیا، جب اس نے تمام ارکان ادا کر لیے تو سجدہ سہو کیا، پھر اسے شک ہو گیا کہ معلوم نہیں اس نے ایک سجدہ کیا ہے یا دو؟ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ تحری کرے، اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے ایک سجدہ کیا ہے، تو دوسرا سجدہ بھی کرے اور اگر اس کا غالب گمان ہو کہ اس نے دونوں سجدے کر لیے ہیں، تو تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے۔

(کتاب الاصل جلد 1، صفحہ 200، مطبوعہ بیروت)

مبسوط للامام السرخسی میں ہے: ”(وان کان شک فی سجود السھو عمل بالتحری ولم یسجد للسھو) لما بینا أن تکرار سجود السھو فی صلاۃ واحدۃ غیر مشروع، ولانہ لو سجد بھذا السھو ربما یسھو فیہ ثانیا وثالثا فیؤدی الی مالا نھایۃ لہ۔ “ترجمہ: اگر سجدہ سہو ہی میں شک واقع ہو گیا، تو تحری پر عمل کرے گا اور سجدہ سہو کی اس بھول کی وجہ سے مزید کوئی سجدہ سہو نہیں کرے گا، کیونکہ ہم نے پیچھے بیان کر دیا کہ ایک نماز میں سجدہ سہو کی تکرار مشروع نہیں ہے۔ دوسری بات یہ کہ اگر اس بھول کی وجہ سے مزید سجدہ سہو کرے، تو ہو سکتا ہے کہ اس مزید سجدہ سہو میں پھر بھول ہو جائے، تو پھر تیسری مرتبہ سجدہ سہو کرے گا، پھر تیسرے میں بھول ہو گئی، تو پھر سجدہ سہو کرے گا، اس طرح تو سجدہ سہو کی کوئی حد ہی نہیں رہے گی۔ (مبسوط لسرخسی، جلد 1، صفحہ 389، مطبوعہ کوئٹہ)

تحفۃ الفقہاء میں ہے: ”لو سھا فی سجود السھو لا یجب علیہ السھو، لان تکرار سجود

السهو غیر مشروع" ترجمہ: اگر سجدہ سہو میں بھول ہوگئی، تو مزید سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا، کیونکہ سجدہ سہو کی تکرار مشروع نہیں ہے۔ (تحفۃ الفقھاء صفحہ 214، مطبوعہ بیروت)

اسی مبسوط میں ہے:" (اذا سها فی صلاته مرات لا یجب علیه الا سجدتان) لقوله علیه السلام سجدتان تجزئان عن کل زیادة او نقصان" ترجمہ: اگر ایک نماز میں ایک سے زیادہ مرتبہ بھولا، تب بھی دو سجدے ہی سہو کے لازم ہوں گے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو سجدے ہی ہر قسم کی زیادتی اور کمی کے لیے کفایت کریں گے۔

(مبسوط لسرخسی، جلد 1، صفحہ 389، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:" ایک نماز میں چند واجب ترک ہوئے، تو وہی دو سجدے سب کے لیے کافی ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 710، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــه

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی

11 رمضان المبارک 1443ھ/13 اپریل 2022ء

الجواب صحیح

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے